محمد عالم صاحب کو بڑا صدمہ

نور ہدایت فاؤنڈیشن کے محسن اور نکر پرنٹنگ اینڈ بائنڈنگ سینٹر لکھنؤ کے مالک جناب محمد عالم صاحب کے برادر حقیقی جناب محمد میاں صاحب ابن مرزا محمد اکبر صاحب نے ۲۳؍اپریل ۲۰۱۵ء کو اس دار فانی سے دار بقا کی جانب رحلت فرمائی ۔ انا للہ و انا الیہ الراجعون ۔

مرحوم کا انتقال لاری اسپتال لکھنؤ میں صبح پانچ بجے ہوا اسکے بعد جنازہ ۱۰؍شریف منزل لے جایا گیا اسکے بعد چھوٹے امام باڑے میں نماز جنازہ پڑھائی گئی جسکی امامت مولانا آغا مہدی صاحب نے فرمائی اور پھر برائے تدفین جنازے کو کربلائے تال کٹورہ لے جایا گیا، وہاں تدفین سے قبل ایک مجلس عزا منعقد ہوئی جسے مولانا صابر علی عمرانی صاحب نے خطاب فرمایا بعدہ کثیر مجمع کی موجودگی میں تقریباً ایک بجے مرحوم کو سپرد خاک کیا گیا۔

ادارہ مرحوم کے تمام پسماندگان کو تعزیت پیش کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ خداوند عالم بطفیل محمد وآل محمدؐ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور انکے پسماندگان کو صبر کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

مومنین کرام سے گزارش ہے کہ مرحوم محمد میاں ابن مرزا محمد اکبر کی روح کے لیے ایک مرتبہ سورہ حمد اور تین مرتبہ سورہ اخلاص کی تلاوت کے ذریعہ ایصال ثواب فرمائیں۔

نور ہدایت فاؤنڈیشن میں ''شیعہ نیشن ڈے''

۱۳؍رجب ۱۴۳۶ھ کو نور ہدایت فاؤنڈیشن میں ''شیعہ نیشن ڈے'' منایا گیا جس میں مضامین نگار حضرات اور شعرائے کرام نے مدح امیر المومنین حضرت علی مرتضیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد غفرانمآبؒ کے کارناموں خصوصاً ہندوستان میں شیعوں کی پہلی نماز جماعت (۱۳؍رجب ۱۲۰۰ھ اور پہلی نماز جمعہ ۲۷؍رجب ۱۲۰۰ھ) کے قیام کا ذکر کیا۔ واضح رہے کہ ۱۳؍رجب ۱۲۰۰ھ سے ہی حضرت غفران مآبؒ نے ہندوستان میں شیعوں کو بحیثیتِ قوم منوانے کی تحریک شروع کی تھی۔ مقالہ نگار حضرات نے حمدِ پروردگار و نعت سرور کائناتؐ کے بعد غیر منقسم ہندوستان میں غفرانمآبؒ کا پہلی بار نماز جمعہ کے قائم کرنے کا محققانہ انداز میں تذکرہ کیا۔

غفران مآبؒ کی تحریک

(۱) اپنے عقائد سمجھو (۲) اپنے مذہبی اعمال بجالاؤ (۳) اپنی مذہبی حیثیت کے اظہار میں تامل نہ کرو۔ یہ ایسی تحریک ہے جسے ہر وقت زندہ رکھنے کی ضرورت ہے اور اسی تحریک نے ہندوستان میں شیعوں کے وجود کو ظاہر کیا۔ بہتر ہے کہ ہم سب ۱۳؍رجب کو تھوڑے ہی وقت کے لئے سہی ''شیعہ نیشن ڈے'' منائیں اور اس تحریک کو زندہ کریں۔ غفرانمآبؒ کی تحریک میں دوسرے مذاہب سے تخاطب نہیں تھا آج بھی اسی طرح اس تحریک کو چلانے کی ضرورت ہے۔

حضرت غفران مآبؒ کا دیسہ

۱۹؍رجب ۱۴۳۶ھ یعنی حضرت غفران مآبؒ کی تاریخ وفات پر مجدد ملت محیی شریعت آیۃ اللہ العظمیٰ سید دلدار علی نقوی غفران مآبؒ (متوفی ۱۲۳۵ھ) کے ایصال ثواب کے لئے مجلس عزاء سید الشہداء علیہ السلام خود غفران مآبؒ کے بنا کردہ حسینیہ میں برپا ہوئی جسے مولانا سید تقی رضا صاحب نے خطاب فرمایا۔ مجلس میں کثیر تعداد میں مومنین نے شرکت کی اور اختتام پر حضرت غفرانمآبؒ کی ترحیم روح کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی بعدہٗ وقف امام باڑہ غفرانمآبؒ کی جانب سے مومنین کے لئے طعام کا انتظام بھی کیا گیا۔